جاگیردارانہ کلچر کی وجہ سے معاشرے کے ہر شعبہ میں جاگیردارانہ ذہنیت پیدا ہوئی ہے۔الطاف حسین

صحافت اور عدلیہ پر جاگیردارانہ ذہنیت کا اثر پڑا ہے اور یہی جاگیردارانہ ذہنیت ملک کی تمام بیماریوں کی جڑ ہے

الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کے بعض اینکر اور تجزیہ نگاروں کا دین دھرم ایم کیو ایم پر الزام تراشی کرنا ہے

کراچی میں گریجویٹ فورم کے زیراہتمام منعقدہ اجتماع سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی۔۔۔4 نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان میں جاگیردارانہ نظام رائج ہے اور جاگیردارانہ نظام اور جاگیردارانہ کلچر کی وجہ سے معاشرے کے ہر شعبہ میں جاگیردارانہ ذہنیت پیدا ہوئی ہے حتیٰ کہ صحافت اور عدلیہ پر بھی اس جاگیردارانہ ذہنیت کا اثر پڑا ہے اور یہی جاگیردارانہ ذہنیت ملک کی تمام بیماریوں اور امراض کی جڑ ہے۔ انہوں نے یہ بات آج کراچی میں گریجویٹ فورم کے زیراہتمام منعقدہ اجتماع سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجتماع میں یونیورسٹیوں اور کالجوں کے پروفیسروں، لیکچرارز، دانشوروں، شاعروں، ادیبوں، صحافیوں اور دیگر شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کسی ملک یا معاشرہ میں رہنے والوں کے ذہنوں پر وہاں رائج سسٹم کے اثرات، پاکستان میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام، ایڈہاک ازم، سیاسی نظام اور موجودہ حالات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کسی بھی ملک یا معاشرے میں جو سسٹم رائج ہوتا ہے اسکے اثرات وہاں رہنے والے انسانوں کے ذہنوں پر ضرور پڑتے ہیں، پاکستان میں جاگیردارانہ نظام رائج ہے۔ اس جاگیردارانہ نظام نے جاگیردارانہ ذہنیت اور جاگیردارانہ کلچر کو جنم دیا، جاگیردارانہ ذہنیت اور جاگیردارانہ کلچر نے معاشرے کے ہر شعبے پر اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے اس جاگیردارانہ نظام کے تحت جنم لینے والے جاگیردارانہ کلچر اور ذہنیت کے اثر سے سپریم کورٹ اور صحافت تک محفوظ نہ رہ سکی اور اسی جاگیردارانہ ذہنیت کا اثر تھا کہ 12 مئی کے متاثرین اپنے حلف نامے جمع کرانے کیلئے ہائیکورٹ گئے تو ان کے خلاف ایکشن لے لیا گیا اور میڈیا کے بعض لوگوں نے کہا کہ سندھ ہائیکورٹ پر حملہ کردیا گیا لیکن دیگر جماعتوں کے لوگ سپریم کورٹ میں اپنی جماعتوں کے پرچم لے لے کر جمع ہوتے رہے لیکن ان کے خلاف کوئی سوموٹو ایکشن نہیں لیا گیا، فیوڈل ذہنیت رکھنے والے بعض وکلاء نے کھلم کھلا یہ اعلانات کئے کہ اگر ہمارے حق میں فیصلہ نہیں آیا تو ہم سپریم کورٹ کی عمارت کو آگ لگادیں گے، الیکشن کمیشن کو جلادیں گے لیکن ان وکلاء کے خلاف کوئی سوموٹو ایکشن نہیں لیا گیا، سپریم کورٹ کے جنازے نکالے گئے لیکن اس کے خلاف کوئی سوموٹو ایکشن نہیں لیا گیا۔ صحافیوں اور وکلاء کو تشدد کرنے کے الزام میں سرکاری اہلکاروں کو تو سزا دیدی گئی لیکن ایم کیو ایم کے رہنما ڈاکٹر فاروق ستار پر تشدد کرنے والے وکلاء کے خلاف نہ تو ایکشن لیا گیا بلکہ سپریم کورٹ نے ان وکلاء کو راتوں رات رہا کرادیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جاگیردارانہ نظام ہی کی وجہ سے ملک میں مسلسل ایڈہاک ازم چل رہا ہے اور جاگیردارانہ نظام اور جمہوری نظام ایک دوسرے کی ضد ہے، 60 برسوں میں کئی حکومتیں آئیں، مگر گھوم پھر کر نواز شریف اور بینظیر بھٹو کے ہی نام لئے جاتے ہیں اور ملک میں اقتدار کی میوزیکل چیئر کا کھیل چل رہا ہے۔ فیوڈل کلچر اور ذہنیت کا اثر میڈیا پر بھی ہے اور اسی فیوڈل کلچر اور ذہنیت کا اثر ہے کہ میڈیا پر اینکر اور تجزیہ نگار بھی جب بات کرتے ہیں تو بینظیر اور نواز شریف کی بات کرتے ہیں لیکن ملک کی تیسری بڑی جماعت ایم کیو ایم کی بات نہیں کرتے بلکہ وہ ایم کیو ایم کو دہشت گرد کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا کے بعض اینکر اور تجزیہ نگاروں کا دین دھرم ایم کیو ایم پر الزام تراشی کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 مئی کو ہمارے جلوس پر حملہ ہوا لیکن ہم پر ہی الٹا الزام لگادیا گیا جبکہ ہمارے پاس وڈیو فلم موجود ہے جسے دیکھ کر ہر شخص خود سمجھ سکتا ہے کہ حملہ کس نے کیا اور اسلحہ کن کے ہاتھوں میں ہے۔ ہم اپنے گھروں کی خواتین اور بچوں کے ساتھ پرامن ریلی نکال رہے تھے اور ہماری پرامن ریلی پر مسلح حملہ کرکے ہمارے 14 بے گناہ کارکنوں کو بے دردی سے شہید کردیا گیا اس کے بعد میڈیا کے بعض عناصر نے ایم کیو ایم کے خلاف جھوٹی پروپیگنڈہ مہم شروع کردی اور تمام تر ثبوت وشواہد کے برخلاف ایم کیو ایم پر صبح شام الزامات لگاتے ہوئے اسے دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کروڑوں عوام کی حمایت یافتہ ملک کی تیسری بڑی جماعت کو گالیاں دینا کون سی آزادیء صحافت ہے۔ اگر اس طرز عمل کے خلاف عوام پرامن جلوس نکالیں تو کہا جائے گا کہ آزادیء صحافت پر حملہ کردیا گیا مگر کیا آزادی صحافت یہ ہے کہ چند اینکرز میڈیا پر ہمیں گالیاں دیتے رہیں، جھوٹے بے بنیاد الزامات لگاتے رہیں، ہماری پگڑیاں اچھالتے رہیں اور ہم اس پر احتجاج بھی نہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میڈیا کے بعض عناصر کا یہ طرز عمل بھی اس وجہ سے ہے کہ ملک میں رائج جاگیردارانہ نظام کے نتیجے میں جنم لینے والے جاگیردارانہ کلچر اور ذہنیت کا اثر دیگر شعبوں کی طرح صحافت پر بھی پڑتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اسی فیوڈل کلچر کی وجہ سے آج بھی پاکستان کے بعض علاقے ایسے ہیں جہاں عورتوں کو ووٹ دینا تو کجا رائے دینے کا حق نہیں ہے اور بچیوں کا تعلیم حاصل کرنا گناہ کبیرہ سمجھا جاتا ہے، یہی وجہ ہے کہ لڑکیوں کے کئی اسکولوں کو آگ لگادی گئی، انتخابات میں حصہ لینے کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے والی کئی عورتوں کو قتل کردیا گیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا خواتین کے کوئی احساسات اور جذبات نہیں ہیں؟ کیا انہیں مردوں کے برابر حقوق نہیں ملنے چاہئیں؟ جناب الطاف حسین نے

کہا کہ آج ملک اس نہج پر پہنچ چکا ہے کہ ملک میں دھماکے ہورہے ہیں، سوات اور وزیرستان میں حالات خراب ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں مذہبی انتہاپسندی اور خودکش بم دھماکے فیوڈل کلچر کی وجہ سے ہیں جو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں سلب کرلیتا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں دین کی روح کے مطابق تعلیمات دینے والی مذہبی قوتوں کا احترام کرتا ہوں لیکن وہ لوگ جو دین کے نام پر لوگوں کو وحشی اور درندے بنانے کی تعلیم دیتے ہیں میں ان کو نہیں مانتا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ملک میں ایسا نظام قائم کرنا چاہتی ہے جہاں کوئی کسی پر جبر نہ کرے، ہر کسی کے ساتھ مساوی سلوک کیا جاتا ہو اور ہر کسی کو عزت ووقار کے ساتھ زندگی گزارنے کی آزادی ہو۔

جب تک ملک سے جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ نہیں ہوگا ملک میں پائے دار جمہوریت ممکن نہیں ہے

ڈاکٹر فاروق ستار، پیرزادہ قاسم، فرمان فتح پوری اور عبدالقادر خانزادہ کا گریجویٹ فورم کے اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔4،نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ جب تک ملک سے جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام خاتمہ نہیں ہوگا اور ملک کے 98 فیصد غریب و متوسط طبقے کے عوام کو کثرت کے ساتھ ملک کے منتخب ایوانوں میں نہیں پہنچایا جائے گا اس وقت تک ملک میں پائیدار جمہوریت ممکن نہیں ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گریجویٹ فورم کے زیراہتمام کے ڈی اے آفیسرز کلب کشمیر روڈ میں دانشور، پروفیسر، انجینئرز، وکلاء، ماہرین تعلیم ،شعرائے کرام اور معززین شہر کے ساتھ منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع سے جامعہ کراچی کے وائس چانسلر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم، دانشور، پروفیسر اور محقق ڈاکٹر فرمان فتح پوری اور گریجویٹ فورم کے صدر وحق پرست وفاقی وزیر برائے مذہبی امور ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے بھی خطاب کیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی 1924 سے 1946 تک کے تمام انٹرویوز اور تقاریر کا جائزہ لیا جائے تو اس میں قائداعظم نے فرمایا ہے کہ صوبائی خودمختاری اور ریاستوں کی خودمختاری وفاق کے استحکام کیلئے لازم ہے یعنی مضبوط مرکز نہیں مضبوط صوبے پاکستان کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے راستے خاردار ہیں اور متحدہ قومی موومنٹ کا نظریہ مکمل جامع ہے اور اپنے اندر ہمہ گیریت رکھتا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز صدر جنرل پرویز مشرف نے جو ایکشن لیا عوام کو اس کے عوامل اور وجوہات پر غور کرنا چاہئے کہ یہ ایکشن کیوں ہوا۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ کراچی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ نے کہا کہ میرا تعلق سیاست سے ہے نہ میں سماجی کارکن ہوں میرا تعلق تعلیم سے ہے، دنیا بھر میں جو تحریکیں اور ماحول ہے اس پر ہر شخص کو نظر رکھنی چاہئے، میں بہت زیادہ تحسین کی نظر سے قائد تحریک الطاف حسین کو دیکھتا ہوں کہ وہ 16 کروڑ عوام کی تربیت ہماری سیاسی لیڈرشپ کے ذریعے کررہے ہیں۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے معروف ادیب، دانشور اور نقاد پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے کہا کہ گریجویٹ فورم فکر ونظر کے ابلاغ کیلئے ہے میں نے اس فورم کو قریب سے دیکھا ہے میں اس بات کی گواہی دے سکتا ہوں کہ جو اس فورم میں ہیں وہ کردار وعمل میں آگے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پہلے قائد مولانا حسرت موہانی گریجویٹ کے نام سے آگے بڑھے اور انہوں نے تحریک کیلئے رسالہ جاری کیا اور انہیں دنیا بھر میں پہلے حق پرست کے نام سے جانا جاتا ہے۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے گریجویٹ فورم کے صدر اور حق پرست وفاقی وزیر برائے مذہبی امور ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیں جو نسخہ دیا ہے اگر ہم اس پر عمل کریں تو ہمارا ملک ترقی یافتہ ممالک میں شامل ہوگا اس ملک کی ترقی وخوشحالی کا راز صرف الطاف حسین کے نسخہ میں ہے۔

گریجویٹ فورم کے زیراہتمام تقریب میں زعماء کی بڑی تعداد میں شرکت

کراچی۔۔۔4،نومبر 2007ء

گریجویٹ فورم کے زیراہتمام اتوار کے روز کشمیر روڈ کے ڈی اے آفیسرز کلب میں دانشور، پروفیسرز، انجینئرز، ڈاکٹرز، وکلاء، شعراء اور معززین شہر کا اجتماع منعقد ہوا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے انتہائی فکرانگیز خطاب کیا۔اجتماع سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، شیخ الجامعہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ، پروفیسر ڈاکٹر فرمان فتح پوری اور حق پرست وفاقی وزیر برائے مذہبی امور ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ نے بھی خطاب کیا۔اجتماع میں پروفیسر کفیل احمد، پروفیسر امین خالد، پروفیسر، پروفیسر انور صدیقی، پروفیسر راشدہ فہیم، (ر) سیشن جج علی محمد رضوی، شعراء کرام خورشید خاور امروہی، راغب مرادآبادی، محترمہ گلنار آفرین، انجینئر ز منظور یامین محترمہ نورین، حسن مبین قریشی، طارق جاوید خان، محمد نعیم، شعبہ طب سے ڈاکٹر حفیظ اللہ، ڈاکٹر جمیل اشفاق، ڈاکٹر سیف احمد، ڈاکٹر ہما، معروف کاروباری شخصیت لیاقت حسین صدیقی، چیئرمین ایجوکیشن بورڈ انور احمد زئی اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجتماع کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز 8 بجکر

15 منٹ پر تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جبکہ نظامت کے فرائض حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی نے انجام دیئے۔ پنڈال میں سامنے کی جانب بڑا اسٹیج بنایا گیا تھا جس کے عقب میں خوبصورت اور دیدہ زیب اسکرین بھی آویزاں تھی۔ اسکرین پر ''گریجویٹ فورم کے اظہار تشکر کے موقع پر قائد تحریک الطاف حسین کا ملک کے دانشوروں، انجینئرز، ڈاکٹرز، وکلاء، شعراء اور معززین شعر سے خطاب'' کے الفاظ جلی حروف میں تحریر تھے جبکہ اسکرین کے دائیں جانب قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خوبصورت تصویر بھی بنائی گئی تھی۔ اجتماع میں شرکت کیلئے آنے والے معزز مہمانانِ گرامی کا ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی، حق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی اور گریجویٹ فورم کے ارکان نے استقبال کیا اور انہیں مکمل احترام کے ساتھ ان کی نشستوں پر بٹھایا۔ ٹھیک 9 بجکر 15 منٹ پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پر آمد کا اعلان کیا۔ جناب الطاف حسین کا خطاب تقریباً پونے دو گھنٹے تک تسلسل کے ساتھ جاری رہا جس کے باعث جناب الطاف حسین نے شرکائے محفل اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی دعوت دی جس پر شرکائے محفل نے جناب الطاف حسین نے براہِ راست ٹیلی فون لائن پر ملک کی موجودہ صورتحال، جاگیردارانہ ذہنیت اور کلچر اور سوچ پر تبادلہ خیال کیا اور اپنے خیالات کا کھل کر اظہار کیا۔

ایم کیو ایم لیاری سیکٹر کے کارکن محمد جعفر حسین حرکت قلب بند ہوجانے کے باعث انتقال کر گئے، الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔4، نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ لیاری سیکٹر یونٹ 19 کے بزرگ کارکن محمد جعفر حسین انتقال کر گئے۔ مرحوم کی عمر 70 سال تھی اور وہ دل کے عارضے میں مبتلا تھے جبکہ مرحوم کے سوگواران میں 3 بیٹے اور 2 بیٹیاں شامل ہیں۔ محمد جعفر حسین مرحوم کو دھوبی گھاٹ کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ اور تدفین میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی طیب ہاشمی، حق پرست ٹاؤن ناظم محمد دلاور، ایم کیو ایم لیاری سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور مرحوم کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے محمد جعفر حسین کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

معروف دانشور اور سابق بیوروکریٹ احمد مقصود حمیدی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔4، نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق بیوروکریٹ احمد مقصود حمیدی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے بھائی انور مقصود، ہمشیرہ فاطمہ ثریا بجیا اور دیگر سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں اور ایم کیو ایم کے کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر ایم کیو ایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 103 کے کارکنان منور احمد چشتی، راحیل اور محمد ندیم کا تنظیم سے اخراج
یونٹ 103 کے کارکنان شہزاد اور عامر خان کی بنیادی رکنیت غیر معینہ مدت کیلئے معطل

کراچی۔۔۔4، نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیو ایم شاہ فیصل کالونی سیکٹر یونٹ 103 کے کارکنان منور احمد چشتی ولد سید علی احمد چشتی، راحیل ولد اسد اللہ اور محمد ندیم ولد محمد جمیل کو فوری طور پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کر دیا ہے جبکہ شاہ فیصل کالونی سیکٹر یونٹ 103 کے کارکنان شہزاد ولد شکور احمد اور عامر خان ولد محمد ایوب کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے غیر معینہ مدت کیلئے معطل کر دیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ خارج اور معطل کارکنان سے کسی بھی قسم کا کوئی رابطہ نہ رکھیں۔

ایم کیوایم بلوچستان کے کارکن کی والدہ اورلیاری سیکٹر کے کارکن کے انتقال پررابطہ کمیٹی کا اظہار تزیت

کراچی ۔۔۔4،نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم بلوچستان کے کارکن حاجی علی احمد کاسی کی والدہ محترمہ زیبا بانو اور ایم کیوایم لیاری سیکٹر یونٹ 19 کے کارکن محمد جعفری حسین کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے ۔(آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان محمد عرفان،نفیس احمد صدیقی اورمحمودغوری انتقال کر گئے ۔رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔4،نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن حماد صدیقی کے بہنوئی اور فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن محمد عرفان اور ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 125 کے کارکن نفیس احمد خان دل کا دورہ پڑنے جبکہ ایم کیوایم اسکیم 33 معمار سیکٹر یونٹ جامعہ کراچی کیمپس A کے کارکن محمود غوری پتے میں کینسر کے باعث انتقال کرگئے ۔محمد عرفان مرحوم کی عمر 52 سال تھی اوران کے سوگواران میں بیوہ سمیت 3 بچے شامل ہیں ۔نفیس احمد خان مرحوم کی عمر 38 سال تھی اور انکے پسماندگان میں بیوہ سمیت پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا شامل ہے جبکہ محمود غوری مرحوم کی عمر 50 سال تھی اور انہوں نے اپنے سوگواران میں 4 بچے چھوڑے ہیں ۔دریں اثناء ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر کے کارکن نفیس احمد خان مرحوم کو الفتح کالونی کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا جبکہ ایم کیوایم اسکیم 33 معمار سیکٹر کے کارکن محمود غوری کو گبول قبرستان صفورا گوٹھ میں سپرد خاک کردیا گیا ۔مرحومین کے جنازے میں حق پرست ارکان سندھ اسمبلی اقبال قادری،عباس جعفری،حق پرست ٹاؤن ناظم عبدالحق،ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین،ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ اوراسکیم 33 کی سیکٹر کمیٹیوں کے ارکان، یونٹوں کے ذمہ داران،کارکنان،ہمدردوں اور مرحومین کے عزیزواقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔علاوہ ازیں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن حماد صدیقی کے بہنوئی اور فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن محمد عرفان،ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 125 کے کارکن نفیس احمد خان اوراسکیم 33 معمار سیکٹر کے کارکن محمود غوری کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔

ایم کیوایم کے کارکنان محمد عرفان،نفیس احمد خان،محمود غوری اورسکھر کے سیکٹر ممبر شفقت حسین کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن ۔۔۔4،نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے رکن حماد صدیقی کے بہنوئی وفیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن محمد عرفان،ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 125 کے کارکن نفیس احمد خان،اسکیم 33 معمار سیکٹر کے کارکن محمود غوری اور ایم کیوایم سکھر زون روہڑی سیکٹر کے سیکٹر ممبر شفقت حسین کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے اس غم میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان برابر کے شریک ہیں ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے ۔

ایم کیوایم سکھر زون روہڑی سیکٹر کے سیکٹر ممبر شفقت حسین دماغ کی شریان پھٹ جانے کے باعث انتقال کر گئے

شفقت حسین مرحوم کو آج سکھر کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا

کراچی ۔۔۔4 نومبر 2007ء

ایم کیوایم سکھر زون روہڑی سیکٹر کے سیکٹر ممبر شفقت حسین دماغ کی شریان پھٹ جانے کے باعث انتقال کرگئے ۔شفقت حسین کو دوروز قبل کراچی کے سول اسپتال میں داخل کیا گیا تھا تاہم وہ جانبر نہ ہوسکے اور ہفتہ کو رضائے الٰہی سے وہ انتقال کرگئے ۔شفقت حسین ایم کیوایم کے سینئر کارکن تھے اور مختلف تنظیمی ذمہ داریوں پر رہے ۔شفقت حسین مرحوم کو آج سکھر کے مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا ۔ان کے جنازے میں ایم کیوایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج لونگ خان چنہ،رکن ظفر خان،سکھر زون کے ذمہ داران،کارکنان اور ہمدردوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی ۔

☆☆☆☆☆